مطبوعات

حیات نو (ہفت روزہ) اشتراکیت نمبر

بہ ادارت :۔ محمود فاروقی صاحب
مقام اشاعت :۔ حیدر آباد، دکن
چندہ سالانہ :۔ درج نہیں۔ قیمت "اشتراکیت نمبر" فی پرچہ ۵ /

ریاست دکن (انڈیا) کے اخبارات میں سے حیات نو اسلامی نظام حیات کا داعی ہے۔ حیات نو کا اشتراکیت نمبر جو ۴۰ صفحات پر مشتمل ہے، ہمارے سامنے ہے۔ یہ نمبر دراصل اس کشمکش کے زیر اثر شائع کیا گیا ہے جو برعظیم ہند میں بالعموم اور ریاست حیدرآباد کے ماحول میں بالخصوص، سرمایہ داری اور کمیونزم کے درمیان بپا ہے۔ اور جس سے اسلام بہر حال بے تعلق نہیں رہ سکتا۔ اس نمبر میں "کمیونسٹ پروپگنڈے کی ریشہ دوانیاں" "اشتراکیت اور اشتمالیت کا نقطۂ آغاز" "مارکس کا نفسیاتی تجزیہ" اور "کمیونزم اقبال کی نظر میں" قابلِ قدر مضامین شامل ہیں۔ صوری محاسن خصوصاً کاغذ اور کتابت کا معیار اور زیادہ بلند ہونا چاہیئے۔

ماہنامہ فاران

بہ ادارت :۔ جناب ماہر القادری صاحب
مقام اشاعت :۔ کیمبل اسٹریٹ کراچی
چندہ سالانہ :۔ چھ روپے (فی کاپی ۸ /)

تقسیمِ ملک کے بعد پاکستان میں جو نئے ادبی ماہنامے اشاعت پذیر ہونے لگے ہیں ان میں سے چند اچھے رسالوں کی صف میں فاران کو ایک امتیازی مقام حاصل ہے۔ ماہر القادری صاحب شعر و افسانہ کے میدان میں ایک معیاری حیثیت رکھتے ہیں اور آپ کی نگارشات میں جہاں ایک طرف ندرت و لطافت ہوتی ہے وہاں دوسری طرف فنی اہتمام بھی پورا پورا موجود ہوتا ہے۔ ماہر صاحب نہ صرف یہ کہ موجودہ ترقی پسند ادیبوں کی بنائی ہوئی لکیر کی فقیری کرنے پر کسی طرح راضی ہونے والے نہیں ہیں، بلکہ چند بے راہ رو (ترقی پسند) ادیبوں کے ادبی فاشزم کے خلاف علم بغاوت بلند کر کے تعمیر پسند ادب کی ایک نئی شاہ راہ بنانے

میں مصروف ہیں۔ آپ نے اپنے مخصوص تعمیری ادبی نقطۂ نظر کو فروغ دینے، ادب کو اسلام کی خدمت کے لئے تیار کرنے اور اپنے ہم خیال اہل قلم کو منظم کرنے کے لئے "فاران" کا اجرا کیا ہے۔ ان مقاصد کے پیش نظر اس نوخیز ماہنامے کا دلی خیر مقدم کرتے ہیں۔ اب تک اس کے جو پانچ چھ نمبر ہماری نگاہ سے گذرے ہیں وہ بہت ہی حوصلہ افزا ہیں۔

ماہنامہ یثرب	بہ ادارت :۔ بشیر احمد صاحب ارشد مقام اشاعت :۔ نزد تھانہ گوالمنڈی۔ لاہور

چندہ سالانہ :۔ پانچ روپے فی پرچہ ۸ ؍

یہ نو اجرا ماہنامہ اسلامی ادب کے محاذ کا ایک سرگرم مجاہد ہے۔ اس کے لکھنے والے بالعموم وہ اہل قلم ہیں جن کا تعلق حلقۂ ادب اسلامی یا انجمن تعمیر پسند مصنفین کے طرز فکر سے ہے۔ نظم و نثر دونوں میدانوں میں یہ جریدہ نئے نئے اسالیب کے ساتھ اسلامی قدروں کو پیش کر رہا ہے۔ اہتمام صرف اسی کا نہیں کہ جریدے کا معنوی پہلو معیار سے نہ گرنے پائے بلکہ ظاہری محاسن کا بھی پورا پورا لحاظ رکھا گیا ہے۔ مرتب رسالہ کو معیار کے ساتھ ساتھ تنوع کی اہمیت کا جو احساس ہے اس کا ثبوت "یثرب" کے ہر شمارے سے مل سکتا ہے۔

ماہنامہ "فردوس"	بہ ادارت :۔ محمد جلیل خاں صاحب مقام اشاعت :۔ قائم گنج ضلع فرخ آباد، یوپی (انڈیا)

چندہ سالانہ :۔ چار روپے فی پرچہ ۵ ؍

یہ رسالہ بھی نکھرے ہوئے اسلامی طرز فکر کا ایک اچھا مظہر ہے۔ زبان کی سادگی اور انداز بیان کے عام فہم ہونے کا جو لحاظ رکھا گیا ہے اس کی وجہ سے یہ عورتوں، بچوں اور کم خواندہ لوگوں کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہو سکتا ہے "الحسنات" رام پور کے بعد یہ رسالہ اس قابل ہے کہ مسلمان گھرانے اسے قدر کی نگاہ سے دیکھیں اور اپنی خواتین اور بچوں کے فکر و اخلاق کی تعمیر اسلامی بنیادوں پر کرنے کے لئے اس سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ الحسنات کی طرح فردوس کی یہ اہمیت بھی نظر انداز نہ کرنی چاہیئے کہ اس رسالے کے مندرجات سے تعلیم بالغاں کے کام میں مدد لی جا سکتی ہے۔ فردوس کا صوری معیار بھی پست نہیں ہے۔

ماہنامہ "تجلیاں"

بہ ادارت :۔ قطب الدین احمد صاحب
مقام اشاعت :۔ چھتہ بازار، حیدر آباد، دکن (انڈیا)
چندہ سالانہ :۔ تین روپے آٹھ آنے (فی پرچہ ۵ر)

یہ اگرچہ ماہنامہ ہے لیکن اسے "بچوں کا اخبار" قرار دیا گیا ہے۔ اس میں بچوں کے لئے معلومات بڑھانے اور مفید قسم کی تفریحات فراہم کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ کوئی ایسا پہلو اس رسالے میں ہمارے سامنے نہیں آیا جو اسے بچوں کے دوسرے رسالوں سے خاص طور پر ممتاز کرنے والا ہو۔

تین پمفلٹ

(۱) خلافت اسلامی کے چار بنیادی مقاصد۔ از عبدالرحیم اشرف صاحب قیمت ۸ر
(۲) اسلامی معاشرہ کی خصوصیات۔ از محمد نذیر صاحب مسلم قیمت ۳ر
(۳) تہذیب کا نیا دن۔ از نعیم صدیقی قیمت ار

یہ پمفلٹ مکتبۂ تہذیبِ ملت (امین پور بازار، لائل پور) نے شائع کئے ہیں۔ ان میں سے اول الذکر، کا نفسِ مضمون قراردادِ مقاصد کی روشنی میں ان تبدیلیوں کا تصور دلاتا ہے جو اب پاکستان کے نظامِ حکومت اور اس کی سوسائٹی میں رونما ہونی چاہئیں اور جن کے رونما ہونے ہی کا نام اسلامی نظام کا قیام ہے۔ استدلال کتاب و سنت سے کیا گیا ہے۔ تیسرے پمفلٹ میں کافرانہ نظام زندگی کو رات قرار دے کر اس اضطراب کا اظہار کیا گیا ہے جو ایسے نظام کے تحت ایک مسلم کے دل میں پیدا ہونا چاہیئے اور اس کے ساتھ ساتھ پاکستان کے افق سے نظام اسلامی کی صبح کے ظہور کا مژدہ سنایا گیا ہے جس سے دلوں کے ولولے متحرک ہو سکتے ہیں۔